سید عطاء المحسن بخاری

امت کے محسنوں میں ہے نامِ معاویہ

جتنے مخالفین ہیں شاہی امام کے
ان کا فرازِ فکر ہے پستی میں حاویہ

دشمن ہمارے شہر کے سارے ہیں غاویہ
کھلتا اسی لیئے ہے یہ نامِ معاویہ

نامِ معاویہ ہے زمانے میں انتخاب
میرے نبی کو بھایا ہے شخصِ معاویہ

ذاتِ معاویہ ہے نبی سئیں کے ہمرکاب
رشتے میں بھائی ہیں جو نبی کے معاویہ

ان کا تو اجتہاد مماثل علی کے ہے
مولا علی کے بھائی ہیں حضرت معاویہ

ابن رسول سیدِ عالی قدر حسن
تاریخ میں لکھا ہے مُریدِ معاویہ

امت کے محسنوں کا ہے قائد حسن امام
امت کے محسنوں میں ہے نامِ معاویہ

ان کا شہودو وجد ہو، ان کا ثبات و عزم
ان کی صفات عالی و اعلیٰ معاویہ

سنّت کی اتباع میں قابو غضب پہ تھا
یوں تھے حلیم و راشد و صابر معاویہ

گالی جو بک رہا ہے کوئی اسکا ظرف ہے
ایسے ظروف کو بھی تو دھودے معاویہ

نامِ معاویہ کے معانی پہ ردّ و کد؟
حیدر سے بھی انوکھا ہے نامِ معاویہ؟

عربوں کے سارے نام بداوت کا عکس ہیں
عباس ہو کہ جعفر و حیدر معاویہ

(بقیہ از ص ۳۶)

خطابت کھینچا تانی کے نتائج پیدا کرنے میں اضافے کا موجب بنے گی۔ اگرچہ اپیل کنندہ کا جرم ایک خاص علمی نوعیت کا قانونی جرم ہے۔ لیکن قانون کی حکمرانی اسے ایک ایک تعزیری جرم قرار دیتی ہے۔

آخری اور حتمی فیصلہ:

مقدمے کے تمام پہلوؤں کو جانچنے اور پرکھنے کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ مذکورہ بالا خطاب سامعین پر اپنے فطری اثرات مرتب کرے گا۔ میں اس امر کی طرف مائل ہوں کہ اپیل کنندہ دفعہ نمبر 153 انڈین پینل کوڈ کا جرم دار ہے اور اس کو سزا ملنی چاہئیے۔ اس کے مطابق میں اس کی سزا کو بحال رکھتا ہوں۔ مجرم نے قادیان کے بارے میں جو جملہ استعمال کیا ہے۔ اس کی مناسبت سے یہ ضروری ہے کہ قادیان میں پیدا ہونے والے حالات کو تحویل میں لیا جائے۔ اور ان قادیانیوں کی طرف سے حد سے بڑھتی ہوئی اس آزارگی کا جس کے تحت ہندوستان کے لاکھوں مسلمانوں کو کافر کہا جاتا ہے اور مرزا قادیانی کی طرف سے ان مسلمانوں کو گندے خبیث الفطرت اور بے حیا السان کہا جاتا ہے۔ اور ان کی لاکھوں مسلمان خواتین کا کتیوں سے تقابل کیا جاتا ہے۔ میں اس بیان کی طرف راغب ہوں کہ اپیل کنندہ کا جرم ایک ٹیکنیکل جرم ہے۔ اس لیئے میں اس کی سزا میں سادہ سی تخفیف کرتا ہوں۔ اور تا برخواست عدالت کی سزا سنایا جاتا ہے